اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
دارالامان قادیان
ایڈیٹر غلام نبی
THE DAILY ALFAZL, QADIAN

ٹیلیفون نمبر ۹۱
رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵
قیمت فی پرچہ دو پیسے
تار کا پتہ الفضل قادیان

جلد ۲۷ | مورخہ ۵ ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۷ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۸۹

گندم کی گرانی اور اس سے متوقع مشکلات

جنگ کے آغاز کے بعد اشیأ ضروریات کے نرخوں میں تشویشناک اضافہ پر پبلک نے بہت احتجاج اور واویلا کیا جس سے متاثر ہو کر حکومت نے بھی اسے روکنے کی تھوڑی بہت کوشش کی لیکن۔ اس میں قطعاً کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ اور غیر ممالک سے آنے والی چیزوں کے ساتھ ملکی ساخت کی اشیا کی قیمتیں بھی بڑھنے لگیں۔ اور لوگ بھی کچھ دنوں تک چیخ وپکار کر کے خاموش ہو گئے۔ اور اس گرانی کو جوں توں کر کے گوارا کر لیا گیا۔ کیونکہ اس وقت تک کھانے پینے کی چیزوں کے نرخوں میں کوئی نمایاں زیادتی نہ ہوئی تھی۔ لیکن اب چند روز سے گندم بلکہ جوار اور ان کے آٹوں کی قیمتیں اس قدر چڑھ گئی ہیں۔ کہ جس سے ملک میں سخت اضطراب پیدا ہو چکا ہے۔ آٹا ایک ایسی چیز ہے۔ جس کے بغیر زیست محال ہے۔ اور اس لئے سب اشیاء کی گرانی کی نسبت اس کی گرانی زیادہ تکلیف دہ اور پریشان کن ہے یہی وجہ ہے۔ کہ اس گرانی نے ایک ہمہ گیر ہیجان پیدا کر دیا ہے۔ اور یو۔ پی۔ سی۔ پی کے صوبجات میں سخت خوفناک صورت پیدا ہو چکی ہے۔ کئی ایک مقامات پر ڈاکے پڑ چکے ہیں۔ اور لوگوں نے جمع ہو کر دن دہاڑے غلہ کی منڈیوں کو لوٹ لیا ہے حتّٰے کہ لکھنؤ ایسے مرکزی شہر میں اس اطمینان سے یہ لوٹ گھسوٹ کی گئی۔ کہ کئی من چلے ٹھیلے اور گاڑیاں لے آئے۔ اور ان پر اجناس کی بوریاں لاد کر لے گئے۔ یہاں تک کہا جاتا ہے۔ کہ ایک گروہ نے اس غرض سے موٹر کا استعمال کیا۔ جبل پور میں اس بے چینی نے ایسی نازک صورت حالات پیدا کر دی۔ کہ شہر کو ملٹری کے حوالہ کرنا پڑا۔ اور کئی روز کے بعد امن قائم ہوا۔ اگرچہ پنجاب میں اس قدر افراتفری نہیں لیکن پھر بھی چوریوں اور ڈاکوں کی واردات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مثلاً منڈی بہاؤالدین میں سے ڈاکو رات کے وقت کپاس اور گندم کی بوریاں اٹھا کر لے گئے۔ اور اس سے اگلی شب انہوں نے ریلوے مال گودام پر حملہ کر دیا۔ مگر ناکام رہے۔ اس میں شک نہیں کہ اس گرانی میں ایک حد تک بارش وغیرہ کے نہ ہونے کا بھی دخل ہے مگر بہت حد تک یہ صورت حالات سٹہ بازوں اور ذخیرہ داروں کی زراندوزی کا نتیجہ ہے حکومت نے بھی فی الحال اس کی اصلاح کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں کی۔ حکومت ہند کے ایجوکیشن ممبر سر جگدیش پرشاد نے ایک تقریر میں کہا ہے۔ کہ نرخوں کے اس طرح بڑھنے کا فائدہ گو اس وقت زمینداروں کو نہیں پہنچ رہا۔ لیکن آخر وہ اس سے مستفید ہوں گے۔ اور اس لئے اس گرانی کو صبر وشکر سے برداشت کرنا چاہئے۔

حکومت پنجاب کے ذمہ وار ارکان نے مختلف اوقات میں اس ضمن میں جو کچھ بیان کیا ہے۔ اس سے اس کا نظریہ یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ فی الحال نرخوں پر کوئی نگرانی کرنا نہیں چاہتی۔ کیونکہ جب تک تمام صوبوں میں بیک وقت ایسا اقدام نہ کیا جائے۔ اس سے نقصان ہی نقصان ہے۔ اور جس صوبہ میں ایسی پابندیاں عاید کی جائیں گی۔ وہاں کے ذخائر دوسرے صوبوں میں منتقل ہو کر اس کے لئے اور بھی مشکلات پیدا کر دیں گے۔ اسی طرح اس کا یہ بھی خیال ہے۔ کہ اگر بھاؤ اسی طرح رہیں۔ تو نئی فصل نکلنے پر زمینداروں کو بہت فائدہ ہوگا۔

زمینداروں کی خوشحالی ہر عقلمند کے نزدیک قابل قدر چیز ہے۔ اور اگر صوبہ میں ان کی حالت اچھی ہو جائے۔ تو شہری عوام پر بھی اس کا اچھا اثر پڑ سکتا ہے۔ لیکن اس انتظار میں رہنا کہ موجودہ گرانی چار پانچ ماہ کے بعد زمینداروں کی خوشحالی کا ذریعہ بن جائے گی دور اندیشی کی بات نہیں۔ اس وقت زمینداروں میں سے اکثر ایسے ہیں۔ کہ ان کے گھروں میں غلہ نہیں۔ اور وہ قرض لے کر زندگی کے دن گذار رہے ہیں۔ اور اس لئے یہ گرانی ان کے لئے سخت مصیبت کا باعث بن رہی ہے۔ علاوہ ازیں اس بات کا کیا ثبوت ہے۔ کہ نئی فصل تیار ہونے پر بھی موجودہ تیزی برقرار رہے گی بھاؤ زمینداروں کے ہاتھ میں نہیں بلکہ ذخیرہ کرنے والوں کے قبضہ میں ہیں فصل تیار ہونے پر زمیندار کو اپنی کئی روکی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کا خیال ہوتا ہے۔ سال کے قرضے چکانے کا احساس ہوتا ہے۔ سرکاری لگان کا فکر ہوتا ہے۔ اس لئے وہ کوشش کرتا ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو۔ گندم کو فروخت کرے۔ اور اسوقت خریدنے والوں کی طرف سے جو بھاؤ مقرر کیا جاتا ہے۔ اسے مجبوراً اس کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے اس امید میں کروڑوں بندگان خدا کو کئی ماہ تک مبتلائے آلام رہنے دینا کہ آخرکار یہ مصیبت زمینداروں کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ دور اندیشی سے بہت بعید ہے۔ پھر یہ امر بھی یاد رکھنا چاہئے۔ کہ اس وقت آسٹریلیا کی گندم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی درآمد پر ڈیوٹی لگی ہوئی ہے۔ اور ہندوستان میں گندم کی گرانی کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ لیکن اس کی میعاد مارچ ۱۹۴۰ء میں ختم ہو جائے گی۔ اور اس وقت آسٹریلین گندم کا ہندوستان میں فروخت ہونے کا راستہ کھل چکا ہوگا۔ آسٹریلیا کی گندم کی فصل کے متعلق جو اعداد و شمار شائع ہوئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کے پاس اپنی ضروریات سے ۳ؔ/۴ ۳ کروڑ بوری زیادہ گندم ہوگی۔ اس لئے ہندوستان کی فصل گندم کے طیار ہونے تک اس کے نرخ گرانے والے یہ اسباب پوری طرح معرض وجود میں آچکے ہوں گے۔ اور یہاں کے زمینداروں کے فائدہ اٹھانے کے امکانات بہت کم ہو چکے ہوں گے۔ آسٹریلیا کی گندم اس وقت بھی ہندوستانی منڈیوں کے لئے خوف کا موجب بنی رہتی ہے۔ چنانچہ لائلپور میں ۱۳ دسمبر کو محض اس افواہ کی بناء پر کہ بمبئی میں آسٹریلین گندم آرہی ہے۔ نرخ ایک آنہ فی من فوراً گر گیا۔ اور زمینداروں کو فائدہ پہونچنے کا وقت آنے تک تو یہ خطرہ عملی صورت اختیار کر چکا ہوگا۔

علاوہ ازیں حکومت کو یہ بھی تو مد نظر رکھنا چاہیئے۔ کہ اس کی رعایا میں صرف زمیندار ہی نہیں۔ ملازمت پیشہ مزدور اور چھوٹے چھوٹے دوکاندار بھی شامل ہیں۔ اور ان میں سے کسی کی آمد میں جنگ کی وجہ سے اضافہ نہیں ہوا۔ کسی کی تنخواہ نہیں بڑھی۔ اور اس وجہ سے ضروریات زندگی کا اس طرح گراں ہوتے جانا ان کے لئے سخت مشکلات کا موجب ہو رہا ہے۔ اور ان کا حق ہے۔ کہ حکومت سے اپنے لئے سہولتیں مہیا کرنے کا مطالبہ کر سکیں۔ اور جس صورت میں کہ زمینداروں کو فائدہ پہونچنے کا نظریہ یقینی نہیں۔ حکومت کا فرض ہے کہ ان کو اس مصیبت سے نجات دلانے کیلئے عملی قدم اٹھائے اور اسکا اپنا مفاد بھی اسی میں ہے۔ کیونکہ یہ گرانی ملک میں بے چینی اور اضطراب پیدا کرنے کا موجب ہوگی:

جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے غرباء کے لئے پارچات لیتے آئیں

قیامت کے دن اللہ تعالےٰ اپنے کچھ بندوں سے کہے گا۔ کہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں ننگا تھا تم نے مجھے کپڑے پہنائے۔ وہ نیک بندے نہایت سادگی سے کہیں گے۔ کہ الٰہی تو بھلا کیونکر بھوکا پیاسا یا ننگا ہو سکتا ہے۔ تو تو ساری مخلوقات کا حاجت روا ہے۔ خدا تعالیٰ کہے گا کہ کچھ میرے بھوکے پیاسے اور ننگے بندے تھے۔ تم نے ان کی نگہداشت کی۔ تو گویا میری ہی کی۔ اس لئے تم میرے عبادمیں داخل ہو کر میری جنت میں چلے جاؤ۔

مبارک ہیں وہ جو اس نیک عمل پر کاربند ہیں۔ اور نہایت ہی مبارک ہیں وہ جو اس کار خیر کے وقت مدینۃ المسیح کے حاجتمندوں کا خیال رکھتے ہیں۔ کیونکہ کئی بیوائیں اور کئی یتامےٰ اور معذور جو خدا تعالےٰ کے توکل پر پاک مسیح کی بستی میں ڈیرہ لگائے بیٹھے ہیں۔ ہر باد سرد کے جھونکے پر اپنے ٹھٹھرتے ہوئے ہاتھ اپنے مولا کی طرف اٹھا دیتے ہیں۔ دعا کرتے ہوئے کہ الٰہی اپنے بندوں کے دل ہماری طرف پھیر دے۔ جو تیرے مسیح کی بستی سے محبت رکھتے ہیں۔ انہیں توفیق دے کہ جلسہ سالانہ پر آتے ہوئے ہمارے لئے کچھ کپڑے لیتے آئیں۔

کیا ہمارے مخلص احباب ان بے کسوں کی دعائیں نہیں لیں گے؟ یقیناً مجسمہ ایثار و اخلاص بھائی اور بہنیں تو پہلے سے ہی اس کی تیاری کر رہے ہونگے میں صرف احباب کو یاددہانی کرا کے ثواب حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اور یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ ایسے پارچات برائے تقسیم دفتر ہذا میں پہنچا دینے چاہئیں:

(پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۹ء کو ہوگا

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹ دسمبر ۱۹۳۹ء بروز منگل۔ بدھ۔ جمعرات اور جمعہ منعقد ہوگا۔ یہ جلسہ تاریخی لحاظ سے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ اس جلسہ پر خلافت ثانیہ کی پچیس ۲۵ سالہ جوبلی بھی منائی جائے گی۔ پس تمام احباب کو چاہیئے۔ کہ اس جلسہ میں شمولیت کیلئے کثرت سے تشریف لائیں۔ اور عورتوں۔ اور بچوں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کریں:

"الفضل" کے کن خریداران کو

"خلافت جوبلی نمبر" مفت دیا جائیگا

ہم نے باوجود اس بات کے کہ موجودہ گرانی کے زمانہ میں جبکہ اخباری کاغذ کی قیمت سہ گنا بڑھ گئی ہے۔ فیصلہ کیا ہے۔ کہ "الفضل" کے مستقل خریداران کو "خلافت جوبلی نمبر" مفت دیا جائے۔ لیکن "جوبلی نمبر" انہی اصحاب کو مفت دیا جائیگا جو بقایا دار نہ ہوں گے۔ جن دوستوں کے ذمہ کچھ بقایا ہوگا۔ انہیں بقایا۔ اور کچھ نہ کچھ پیشگی قیمت ادا کرنے پر جوبلی نمبر مفت مل سکے گا۔ (۲) جو اصحاب نئے خریدار ہوں گے۔ انہیں کم از کم چھ ماہ کی پیشگی قیمت ادا کرنے پر۔ "جوبلی نمبر" مفت دیا جائے گا:

خاکسار مینجر الفضل

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہ اچھی ہے۔ ثم الحمد للہ

مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری۔ اور مولوی محمد اعظم صاحب ڈیرہ غازیخاں سے واپس آگئے ہیں:

ولادت (۱) محمود احمد صاحب مالک محمود الیکٹرک سٹور قادیان کے ہاں ۱۰ دسمبر لڑکی تولد ہوئی جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے رشیدہ بیگم رکھا۔ (۲) مرزا محمد حسین صاحب فتح پور گجرات کے ہاں ۲۳ نومبر لڑکا (۳) ارشاد الحق صاحب کپورتھلہ کے ہاں ۶ دسمبر لڑکا (۴) اور م چوہدری عبدالرحمن صاحب کاٹھ گڑھی کے ہاں ۲۸ نومبر لڑکی تولد ہوئی جسکا نام حضرت امیر المومنین نے امۃ الحلیم رکھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے:

310

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق و حکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

بچوں کی عیادت کرنے جانا

نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نواسہ بیمار ہوا۔ حتیٰ کہ اس کے بچنے کی کوئی امید نہ رہی۔ چونکہ ماؤں کے دل بوجہ پیار و محبت کے بہت نرم ہوتے ہیں۔ لہٰذا آپ کی لڑکی بچہ کو دم توڑتے دیکھ کر عطوفت مادرانہ کی بناء پر بہت غمگین ہوئی۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہلا بھیجا۔ کہ آپ یہاں تشریف لے آئیں۔ چونکہ آپ بھی رحیم و کریم اور غایت درجہ کے نرم دل تھے۔ اس لئے سوچا۔ کہ میں وہاں گیا تو بچہ کی حالت دیکھ کر مجھے بھی تکلیف ہوگی۔ جس کی وجہ سے میری بیٹی کو اور بھی زیادہ تکلیف ہوگی۔ اس لئے کہلا بھیجا۔ کہ ان کو میری طرف سے السلام علیکم کہنا اور کہنا ان للہ ما اخذ وما اعطیٰ و کل شیءٍ عندہ مسمّی فلتحتسب ولتصبر۔ کہ خدا نے جو چیز دی۔ یا واپس لے لی۔ وہ سب اس کی طرف سے ہی ہے۔ اور ہر چیز کے لئے اس کی طرف سے وقت مقرر ہے۔ لہٰذا تم حصولِ ثواب کی خاطر صبر کرو۔

اس پر آپ کی بیٹی نے پھر پیغام بھیجا۔ اور آنے کے لئے سخت تاکید کی۔ چنانچہ آپ چند صحابہ سمیت وہاں پہونچے۔ آپ نے بچہ کو اپنی گود مبارک میں اٹھا لیا۔ چونکہ بچہ نزع کی حالت میں تھا۔ اور اسے تکلیف ہو رہی تھی۔ اس لئے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ سعد رضؓ نے کہا ما ھٰذا یا رسول اللہ۔ کہ حضور نبی ہو کر روتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ھٰذہ رحمۃٌ وضعھا اللہ فی قلوب من شاء من عبادہ ولا یرحم اللہ من عبادہ الّا الرحماءُ کہ یہ رحمت اور پیار و محبت ہے اور یہ وہ چیزیں ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھ دیا ہے اور اللہ اپنے رحیم و کریم بندوں کے ساتھ نہایت ہی رحمت اور پیار و محبت کا سلوک کرتا ہے۔

اس حدیث سے کئی باتوں کا پتہ چلتا ہے۔

اول۔ بچوں کی عیادت کے لئے بھی جانا چاہیئے۔

دوم۔ عورت کو السلام علیکم کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوم۔ مومن کو رحیم و کریم ہونا چاہیئے۔

چہارم۔ نزولِ مصیبت اور تکلیف کے وقت رونا پیٹنا بین ڈالنا۔ گریبان پھاڑنا خلافِ تقوےٰ ہے۔ صبر سے کام لینا چاہیئے۔ اور جزع فزع نہیں کرنا چاہیئے بعض عورتوں کی عادت ہوتی ہے۔ کہ جب ان کا بچہ یا قریبی رشتہ دار فوت ہو جائے تو بُری طرح چھاتی پیٹتی بال نوچتی اور بین ڈالتی ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان حرکات کو بہت ناپسند فرمایا ہے۔ پس خدا تعالےٰ کی قضاء و قدر پر راضی رہنا چاہیئے۔ اور دل کو تسلی دینی چاہیئے۔ کہ خدا کی چیز تھی جس وقت اس نے چاہا ہم کو دے دی اور جب چاہا واپس لے لی۔

اصل بات یہ ہے۔ کہ جو لوگ مرنے والوں پر روتے پیٹتے اور بال نوچتے ہیں۔ وہ عملی لحاظ سے اس بات کے منکر ہوتے ہیں۔ کہ وہ چیز خدا کا مال تھا۔ خدا نے جب چاہا دے دیا۔ اور جب چاہا لے لیا۔ اگر وہ اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھ جائیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ وہ خلاف اسلام حرکات کریں۔

صبر کا مفہوم

بعض لوگ صبر کا مفہوم نہ سمجھنے کی وجہ سے ہمیشہ معترض رہتے ہیں۔ کہ فلاں صاحب بڑے بزرگ تھے۔ مگر جب ان کا بچہ فوت ہوا یا فلاں تکلیف آئی۔ تو ان کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے۔ اور بعض لوگ اس قسم کے واقعات سے یہ استدلال کرنے لگ جاتے ہیں کہ رونا پیٹنا اور بین ڈالنا جائز ہے حالانکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ انسان پر جب کوئی مصیبت یا تکلیف آتی ہے۔ تو بعض باتیں اس کے اختیار میں ہوتی ہیں یعنی اگر ان سے بچنا چاہے تو بچ سکتا ہے اور بعض باتیں اس کے اختیار میں نہیں ہوتیں۔ مثلاً دل کا غمگین ہونا اور آنسوؤں کا نکلنا۔ انسان اگر کوشش بھی کرے کہ غم کی حالت میں اس کا دل غمگین نہ ہو تو یہ محال ہے۔ دل اس سے ضرور متاثر ہوگا۔ جیسے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا بچہ ابراہیم جب فوت ہوا۔ تو آپ نے فرمایا القلب یحزن والعین تدمع الخ کہ دل غمگین ہے اور آنکھیں آنسو بہاتی ہیں۔ پھر اسی موقعہ پر حضور نے فرمایا انا بفراقک یا ابراھیم لمحزونون کہ اے ابراہیم ہم تیری جدائی سے سخت غمگین ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے متعلق آتا ہے وابیضت عیناہ کہ یوسف علیہ السلام کے کھوئے جانے پر آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبا آئیں۔ پس دل غم کے اثرات سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ اور یہ بات انسان کے اختیار سے باہر ہے مگر پیٹنا اور بال نوچنا وغیرہ حرکات انسان کے اپنے اختیار میں ہیں۔ اور اگر چاہے تو ان سے باز رہ سکتا ہے۔ دیکھئے حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے دل پر اس طرح قابو نہیں پا سکے کہ غم سے متاثر نہ ہوتے۔ مگر باقی جوارح پر باوجود غم اور درد کے پورا کنٹرول رکھا۔ تبھی تو خدا تعالےٰ نے فرمایا وھو کظیم کہ بے شک اس کا دل بہت غمگین تھا۔ مگر اس غم کا اظہار اس نے جوارح سے نہیں کیا۔ بلکہ اپنے جوارح پر پورا ضبط رکھا۔

پس انسان اپنی حرکات کی بناء پر مجرم قرار پاتا ہے۔ جن کے ارتکاب سے اگر وہ بچنا چاہے تو بچ سکتا ہے دیکھو آنکھوں کو اختیار ہے۔ کہ کسی چیز کو دیکھیں یا نہ دیکھیں۔ مگر جب دیکھیں گی تو سرخ چیز کو سرخ ہی دیکھیں گی۔ ایسا ہی زبان کو اختیار ہے۔ کہ کسی چیز کو چکھے یا نہ چکھے مگر جب چکھے گی تو کڑوی چیز کو کڑوا ہی پائے گی نہ میٹھا۔ اب آنکھ یا زبان کو اس لئے نہ سزا ہوگی۔ کہ اس نے سرخ چیز کو سرخ کیوں دیکھا۔ یا کڑوی چیز کو کڑوا کیوں پایا۔ بلکہ اس لئے سزا ہوگی۔ کہ اس نے اس چیز کو کیوں دیکھا۔ جس چیز کو اسے نہیں دیکھنا چاہیئے تھا۔ اور زبان نے اس چیز

آزمائش کر دیکھئے یا استعمال کرنیوالوں کو پوچھ لیجئے ہمارے گاہک ہمارے جوتوں کی تعریف ہم سے زیادہ کرتے ہیں۔ چیف بوٹ ہاؤس انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے متعلق خدا تعالیٰ کے انذاری نشانات

زمانہ کی نازک حالت

دور حاضرہ ایک ایسے نازک مرحلہ میں سے گذر رہا ہے۔ جس کی مثال زمانہ سلف میں بہت کم دکھائی دیتی ہے۔ اقوام عالم خود غرضی۔ خودسری۔ طمع اور لالچ کی بناء پر آپس میں برسرپیکار ہیں۔ ان کے افعال اور ان کی حرکات و سکنات کا بنظر غائر مطالعہ کرنے سے یہ حقیقت پورے طور پر منکشف ہو رہی ہے۔ کہ انہوں نے انسانیت اور شرافت کی تمام حدود کو بالائے طاق رکھ کر دنیا کے امن کو برباد کرنے کا بیڑا اٹھا رکھا ہے۔ اور ان میں سے اکثر ظلم و ستم اور جور و جفا کے مرتکب ہو رہی ہیں۔ اور اس طرح وہ نہایت ہی شرمناک اور قبیح افعال کے ارتکاب کو ہی اپنا منتہائے مقصود قرار دے رہی ہیں۔

الغرض دنیا کے ہر کونہ اور ہر گوشہ میں آج یہ منادی ہو رہی ہے۔ کہ آفات اور مصائب کی تیز و تند ہوائیں دنیا کے امن اور چین کو اڑا کر لے جائیں گی۔

موجودہ جنگ یورپ

آج کل یورپ ایک ہیبتناک اور ہلاکت آفرین جنگ میں مبتلا ہے۔ اس جنگ کے شعلے جرمنی سے اٹھے۔ جنہوں نے پولینڈ کو اپنی لپیٹ میں لے کر تباہ و برباد کر دیا اور نہیں کہا جا سکتا کہ یہ آگ کہاں ختم ہو۔ اور کون کون سے مقامات کے لئے تباہی اور بربادی کے سامان پیدا کر دے اس جنگ کے خطرناک نتائج اور تباہی و بربادی کے وسیع اثرات کے متعلق موجودہ حالات اور واقعات کے پیش نظر عام پبلک کے لئے اندازہ لگانا امر محال ہے۔ لیکن وہ لوگ جنہیں سیاسیات عالم سے وافر حصہ ملا ہے۔ اور جو اپنی دوربین نگاہ سے واقعات پیش آمدہ سے حتے المقدور صحیح نتائج اخذ کرنے کی صلاحیت اور اہلیت رکھتے ہیں پکار پکار کر کہہ رہے ہیں۔ کہ یہ جنگ گذشتہ جنگ عظیم سے کہیں بڑھ چڑھ کر دنیا کی تباہی اور بربادی کا موجب ہو گی۔ اور کہ ہندوستان بھی اس کے نتائج سے محفوظ نہیں رہ سکے گا۔

عذاب آنے کی وجہ

مذاہب عالم اس بات پر متفق ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ غائت درجہ رحیم اور کریم ہے پھر طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اس ارحم الراحمین خدا نے اس وقت کیوں اپنی صفات رحمت کا مظاہرہ نہیں کیا؟ دنیا کا امن کیوں برباد ہو رہا ہے۔ اور ہر طرف کیوں خوف و ہراس پھیل رہا ہے۔ اسلام نے جو کہ عالمگیر اور کامل مذہب ہے۔ اس بارہ میں بھی رہنمائی کی ہے۔ چنانچہ آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل سرورِ کائنات فخر موجودات حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالےٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) آج تو اس بات کا بہانگ دہل اعلان کر دے کہ مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا کہ ہماری یہ سنت مستمرہ ہے کہ ہم دنیا پر اس وقت تک آفاتِ سماوی نازل نہیں کرتے جب تک ان پر اپنی حجت تمام کرنے کے لئے کسی رسول کو مبعوث نہ کر لیں۔ قرآن کریم کی اس آیت پر غور اور تدبر کرنے سے انسان پر یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔ کہ جب انسان اپنی پیدائش کے مقاصد کو اپنے ذہن سے محو کر دیتا ہے۔ اور اس فانی اور سفلی زندگی کی خواہشات اور لذات کو ہی اپنا منتہائے مقصود قرار دے لیتا ہے۔ مادیات کی محبت لوگوں پر غالب آ جاتی ہے۔ اور عیش و طرب میں آٹھوں پہر مدہوش اور مستغرق رہنا ان کی زندگی کا جزو اعظم بن جاتا ہے۔ گویا ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا نظارہ نظر آنے لگتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ دنیا کو قعر مذلت سے نکالنے اور انہیں روحانی زندگی کی شاہراہ پر گامزن کرنے کے لئے اپنے انبیاء کو مبعوث فرماتا ہے جو خدا تعالےٰ سے علم پا کر دنیا کی بہتری۔ بہبودی۔ ان کی ہدایت اور رہنمائی کے لئے ہمہ تن مصروف ہو جاتے ہیں۔ اور انہیں خدا تعالےٰ کی رضاء اور اس کی خوشنودی کے حصول کے ذرائع کھول کھول کر بتاتے ہیں۔ مگر دنیا ان کے درپے آزار ہو جاتی ہے۔ ان کی مخالفت اور ایذا رسانی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتی۔ تب خدا تعالےٰ کی غیرت جوش میں آتی اور دنیا اس کی قہری تجلیات کا مورد بن جاتی ہے۔

عذاب کا لمبا سلسلہ

موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور غلامی میں الٰہی فرمان کے مطابق نبوت کا دعویٰ کیا۔ روحانیت سے کوری اور اندھی دنیا نے آپ کے سلسلہ کو نیست و نابود کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ آپ پر اور آپ کے متبعین پر سخت ظلم و ستم ڈھائے تب خدا تعالےٰ نے اپنے فرمان مَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا کے مطابق دنیا کو اس کے افعالِ قبیحہ کے مناسب حال سزا دینے کا بیڑا اٹھایا۔ حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء کی بعثت کے ساتھ ہی خدا تعالےٰ کی قہری تجلیات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ طاعون انفلوئنزا۔ زلازل۔ جنگ عظیم اور پھر موجودہ جنگ پکار پکار کر اعلان کر رہے ہیں۔ کہ اسوقت خدا تعالےٰ کی طرف سے کوئی مصلح مبعوث ہو چکا ہے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے متذکرہ بالا آیت میں غیر مبہم اور واضح الفاظ میں دنیا کو بتا دیا ہے۔ کہ اس کی طرف سے عذاب کا سلسلہ انبیاء کی مخالفت کے نتیجہ میں ہی شروع ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس زمانہ کے ہادی اور رہنما حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"میں قسم حضرت احدیت جلشانہٗ کی کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میرے پر خدا نے اپنی وحی کے ذریعہ سے ظاہر فرمایا ہے۔ کہ میرا غضب زمین پر بھڑکا ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں اکثر لوگ معصیت اور دنیا پرستی میں ایسے غرق ہو گئے ہیں کہ خدا تعالےٰ پر ایمان نہیں رہا اور وہ جو اس کی طرف سے اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا ہے۔ اس سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے۔ اور یہ ٹھٹھا اور لعن و طعن حد سے گذر گیا ہے پس خدا فرماتا ہے کہ میں ان سے جنگ کروں گا اور میرے وہ حملے ان پر ہوں گے۔ جو ان کے خیال و گمان میں نہیں"

تذکرہ صفحہ ۷۸۹

فرستادۂ حق کے انکار کا نتیجہ

پس آیت محولہ بالا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تشریحات سے یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ جاتا ہے۔ کہ موجودہ زمانہ میں عذابوں کا اس قدر لمبا سلسلہ خدا تعالیٰ کے موجودہ زمانہ کے فرستادہ کے انکار کی وجہ سے رونما ہوا ہے۔ دنیا نے اپنی بدقسمتی بناء پر اس نور کو رد کر دیا جو اس زمانہ میں ان کے قلوب کو منور کرنے کے لئے آسمان سے نازل ہوا۔ اقوام عالم نے اس آسمانی پانی کی قدر و قیمت کو نہ پہچانا جو عرش سے خدائے ذو الجلال نے انسانوں کے ایمان کو سینچنے اور اس کی آبیاری کرنے کیلئے نازل فرمایا۔

بمبئی کلاتھ ہاؤس انارکلی لاہور میں ہر قسم کے کپڑوں کا سٹاک موجود ہوتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کوتاہ بین انسانوں نے اس آسمانی مائدہ کو ٹھکرا دیا۔ اور مالک حقیقی سے اپنے تعلقات کو استوار کرنے سے انکار کر دیا پس خدا تعالیٰ کی غیرت میں بھی جوش آیا۔ اس نے ان کے اعمال کی پاداش میں ان کے لئے اپنے عذابوں کو مقدر کر دیا۔

خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات

موجودہ جنگ بھی خدا تعالیٰ کی قہری تجلیات میں ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے کیونکہ جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے۔ یہ جنگ بھی اپنے وسیع اثرات اور خطرناک نتائج کے پیش نظر حوادث و آفات کا پیش خیمہ ہے۔ لیکن جماعت احمدیہ کے لئے جو کہ بلا ریب فی زمانہ خدا تعالیٰ کی زندہ ہستی کا ثبوت ہے۔ یہ جنگ اس لئے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے کئی سال قبل خدا تعالیٰ سے علم پا کر اس کی تفصیلات اور جزئیات کے متعلق دنیا کو آگاہ کر دیا تھا۔ چنانچہ ۸ ستمبر ۱۹۰۵ء کا الہام ہے۔ اذا جاء افواج وَسُمٌّ من السماء (تذکرہ ص۵۸۵) کہ جب آسمان سے افواج اور زہر اترے گا۔ آج سے ۳۴ سال قبل اس الہام کی حقانیت کو سمجھنا یقیناً یقیناً ایک محال امر تھا۔ اس وقت صرف یہی کہا جا سکتا تھا۔ کہ ایک زمانہ آئے گا۔ جب خدا تعالیٰ آسمان سے کوئی آفت نازل کرے گا۔ لیکن آج موجودہ جنگ کا نظارہ دیکھ کر بے اختیار اس الہام کی صداقت اور حقانیت کا سکہ قلوب پر جم جاتا ہے۔ آسمان سے ہوائی جہازوں کے ذریعہ افواج کا اترنا اور بلندی پر سے زہریلی گیسوں کے ذریعہ تباہی و بربادی کے سامانوں کی فراوانی کا فی زمانہ پیدا ہو جانا اس الہام کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کر رہا ہے۔ پھر عجیب بات یہ ہے۔ کہ یہ الہام بھی ابتداء ستمبر کا ہے۔ اور موجودہ جنگ بھی ستمبر کے آغاز میں شروع ہوئی ہے۔ کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو پرکھنے کے لئے یہ الہام ہی کافی نہیں۔ اس الہام پر غور کرنے سے ایک سعید انسان حضور کو اس زمانہ کا فرستادہ تسلیم کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح حضور کا ۱۳ ستمبر ۱۹۰۵ء کا الہام ہے۔ عفت الدیار کذکری (تذکرہ ص۵۸۵) کہ میں بہتوں کو اس طرح ہلاک کر دوں گا۔ جس طرح دنیا نے میرے ذکر کو بھلا دیا گویا جس طرح دنیا نے آج عیش و عشرت میں مستغرق ہو کر خدا تعالیٰ کو اپنے اذہان سے بالکل محو کر دیا ہے۔ خدا تعالیٰ بھی ان کے اعمال کے مناسب حال ان سے سلوک کرے گا۔ اور ان کے بڑے بڑے شہروں بستیوں اور آبادیوں کو پیوند خاک کر دیگا۔ اور ان کے نام و نشان کو بالکل مٹا دے گا۔ اسی طرح حضور کا ۱۱ مئی ۱۹۰۶ء کا الہام ہے کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں (تذکرہ ص۵۶۲)

موجودہ زمانہ میں اس الہام کی صداقت بھی بین طور پر ظاہر ہو رہی ہے۔ کیونکہ آج کل کشتیوں کے ذریعہ جان و اموال کا جو نقصان عظیم معرض وجود میں آ رہا ہے۔ اس پر سرسری نگاہ ڈالنے سے بھی اس الہام کی حقیقت واضح ہو جاتی ہے۔

اخبار غیبیہ کا اظہار

ان واقعات پر غور کر کے ایک سعید انسان کا دل حلاوت ایمان سے لبریز ہو جاتا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الہامات کو پڑھ کر بے اختیار جذبات تشکر و امتنان کے اظہار کے لئے اپنی جبین نیاز کو خدا تعالیٰ کے حضور جھکا دیتا ہے۔ آج سے کئی سال پیشتر خدا تعالیٰ کی طرف سے ان واقعات کے متعلق حضور کے ذریعہ دنیا کو بتایا جانا یقیناً یقیناً خدا تعالیٰ کے فرمان عالم الغیب فلا یظہر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول کی صداقت کا آئینہ دار ہے۔ کیا اس قدر عظیم الشان اور مہتم بالشان اخبار غیبیہ کا آج سے ۳۰، ۳۵ سال قبل بتا دینا کسی انسان کا کام ہو سکتا ہے۔ اگر یہ ممکنات سے ہوتا۔ تو خدا تعالیٰ کے رسولوں کی سچائی کا ثبوت ہی کیا ہو۔ اگر مامور کے سوا کوئی اور شخص اس قدر عرصہ قبل ان غیبی امور کا ادعا کر سکتا ہے۔ تو قرآن کریم کی سچائی کا کیا ثبوت رہ جائے گا۔ پس وہ جو اس زمانہ میں تمہارے لئے مشعل ہدایت لے کر خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوا ہے۔ اس پر ایمان لانے میں دیر مت کرو۔ وہ جس نے اس دہریت کے زمانہ میں اسلام کو تازہ نشانات اور یقینی معجزات کے ساتھ زندہ کیا ہے۔ اس سے دور مت بھاگو۔ اور وہ جو تمہارا حقیقی خیر خواہ اور ہمدرد ہے اس سے دشمنی مت کرو۔ کہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری اچھے پھل پیدا نہیں کرتی۔ بالآخر میں اپنے اس مضمون کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ پر ختم کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں۔

"اے متلاشیان حق! خواہ تم کسی ملک کے ہو۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کا نور آ گیا۔ پس تم آنکھیں بند نہ کرو۔ اور غفلت کو ترک کر دو۔ دیکھو ہمارا خدا زندہ خدا ہے۔ وہ جو کچھ پہلے کرتا تھا۔ اب بھی کرتا ہے۔ اور تازہ بتازہ نشانات سے اسلام کی زندگی اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات ابدی کو ثابت کرتا ہے۔ تم کو کیا ہو گیا۔ کہ تم پیدا کرنے والے کی آواز کو نہیں پہچانتے"

(ایک تازہ نشان کا ظہور)

خاکسار۔ عبد اللطیف بی۔ اے ملتان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمائیے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال کرنے سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۔ لکھنو

ریلوے یارڈ کے ساتھ ملحق

ایک کنال زمین سکنی واقعہ محلہ دار البرکات شرقی۔ جس کے دو طرف راستہ اور تیسری طرف ریلوے یارڈ ہے۔ تین سو بیس روپیہ میں قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے فیصلہ کریں

فتح محمد سیال قادیان

احمدیہ واچ ایجنسی

نئی گھڑیاں و نئے سال کا خوشنما کیلنڈر

شاہجہانپور یو پی

حاضرین جلسہ کی خاطر ہفتوں پہلے ٹسٹ کی ہوئی گھڑیاں۔ رعایتی قیمتیں۔ بہترین ڈیزائن۔ جن کے ساتھ خلافت جوبلی کا نفیس کیلنڈر مفت۔ مرمت والی گھڑیوں کی دیکھ بھال اور صحیح مشورہ بوقت فرصت جلسہ پر ملنے کا پتہ۔ حافظ سخاوت علی احمدی کمرہ یو۔ پی مدرسہ احمدیہ یا احمدیہ چوک قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل کا جوبلی نمبر

(او ر)

جماعت ہائے احمدیہ

"الفضل" کا خلافت جوبلی نمبر جو اس وقت زیر طبع ہے۔ جماعت احمدیہ کی پچیس سالہ ترقیات کا ایمان افروز مرقع ہوگا۔ حجم کم سے کم سو صفحہ اور تین درجن کے قریب فوٹو ہونگے۔ یہ پرچہ ظاہری اور معنوی لحاظ سے قابل دید ہوگا۔ ابھی تک بہت سی جماعتوں نے اسکی خریداری کے متعلق اطلاعات ارسال نہیں کیں۔ ایسی جماعتیں بہت جلد توجہ فرمادیں اور جس قدر پرچے درکار ہوں۔ انکی قیمت ۸ر فی کاپی کے حساب سے ارسال فرمادیں۔ جو جماعتیں تساہل سے کام لینگی۔ وہ اس پرچہ سے محروم رہینگی قیمت عام پرچہ فی کاپی ۸ر خاص پرچہ فی کاپی ۱۲ر (مینجر الفضل)

طبی کمالات و مجربات صدری حاصل کریں

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ کا علم طب اور کمال حکمت محتاج بیان نہیں۔ آپکی تشخیص اور ادویہ شہرہ آفاق ہیں حضرت حکیم الامۃ رضہ نے اپنے مطب اور دواخانہ قادیان میں حکیم مولوی قطب الدین صاحب کو اپنا شاگرد خاص و کمپونڈر مقرر فرمایا ہوا تھا۔ چنانچہ آپ انہی سے تمام نسخہ جات کی ادویہ تیار کرواتے تھے۔ لہذا آپکو حضرت حکیم الامۃ رضہ کے تمام مفردات و مرکبات اپنے ہاتھ سے تیار کرنیکا زریں موقعہ ملا۔ حضرت حکیم الامۃ رضہ کی وفات کے بعد آپکے مطب اور دواخانہ کے فیوض کا اجراء حضرت مولوی قطب الدین صاحب نے نہایت کاوش اور محنت سے جاری کر رکھا ہے۔ اور اسکے لئے اپنی تمام عمر وقف کردی ہوئی ہے۔ یہ اعلان کسی منفعت زر یا تجارتی اغراض کے لئے نہیں۔ بلکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی جوبلی کی خوشی میں۔ اور مخلص احباب کے بہیم اصرار پر برائے استفادۂ عام جملہ ادویات کے تعارف کیلئے دیا جاتا ہے۔ بعض خاص ادویات یہ ہیں:۔ اکسیر اعظم یعنی زوجام عشق یہ الہامی نسخہ ہے۔ قیمت للعہ اکسیر بواسیر عہ۸۔ سفوف جدید ۶ر منجن جدید ۶ر اور مستورات کی تکالیف کا واحد علاج حب اکسیر النساء للعہ انکے استعمال سے ماہواری تکلیف دور ہونیکے علاوہ بھی۔ دل کی دھڑکن چھائیاں وغیرہ کا حکمی علاج ہے۔

تصدیق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز "مولوی قطب الدین صاحب حضرت خلیفۃ المسیح اول رضہ کے بہت پرانے شاگردوں میں سے ہیں۔ اور کئی سال آپکے ساتھ انکے مطب میں کام کرتے رہے ہیں۔ اور یوں بھی انکا تجربہ طب میں چالیس سال کا ہے۔ میں سمجھتا ہوں جن لوگوں کو حضرت خلیفہ اول رضہ کے تجربہ پر اعتماد ہے۔ وہ انکے مشورہ سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں"۔ دستخط مرزا محمود احمد ۱۲/۳/۳۹

تصدیق میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نسخہ جات حضرت حکیم الامۃ خلیفہ اول رضہ کے اور میرے تجربہ شدہ ہیں۔ اور میری نگرانی میں طیار ہوتے ہیں۔ قطب الدین

احمدیہ نیشنل میڈیکل ہال قادیان پروپرائٹر محمد اسمٰعیل اینڈ سنز اینڈ لائسنسڈ ڈاکٹر یونیشن ڈیلرز قادیان

وصیت نمبر ۵۴۸۰ :- منکہ محمد صدیق ولد مولا بخش قوم اوان پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳ ۳۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اس وقت کوئٹہ آرسنل میں ۳۷/- روپے ماہوار پر ملازم ہوں۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ انشاء اللہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ اگر کسی وقت اور زائد آمدنی کی صورت پیدا ہو۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہوار ادا کردوں گا۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں۔ اگر بوقت وفات میری کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ خاکسار۔ محمد صدیق ٹی۔ آر۔ ڈی۔ سی کوئٹہ آرسنل

گواہ شد:۔ عثمان غنی برادر موصی کوئٹہ

گواہ شد:۔ غلام سرور برادر موصی کوئٹہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان

اس امر کے پیش نظر کہ ویدک یونانی دواخانہ اپنے فرائض زیادہ بہتر صورت میں انجام دے سکے اور احباب زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں قادیان میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ دہلی میں اس کی سب ایجنسی رہے گی۔ ادویات اپنی خاص نگرانی میں تیار کرائی جاتی ہیں۔ اور دواخانہ کی اصل غرض کو کہ نسخہ جات عمدہ اور مکمل اجزاء کے ساتھ تیار ہوں پورا کیا جاتا ہے۔

احباب جماعت کو علم ہے کہ یہ دواخانہ بڑی حد تک تحریک جدید کے سرمایہ سے قائم کیا گیا ہے۔ اور اس کا منافع تبلیغ کے لئے وقف ہے بجز اس حصہ کے جو دوسرے حصہ داران کا ہے۔ لہذا احمدی احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی ہر ممکن امداد فرمائیں اور خود مستفید ہوں اور دوسروں کو افادہ کے لئے ترغیب دے کر عند اللہ ماجور ہوں جلسہ پر آنے والے احباب دواخانہ کی ترقی میں خصوصیت سے حصہ لینے کے لئے تیار ہو کر تشریف لائیں۔ دواخانہ کی مخصوص ادویہ کی قیمتوں میں جوبلی اور جلسہ کی خوشی میں ۲۰ دسمبر سے ۱۰ جنوری ۱۹۴۰ء تک کے لئے رعایت کر دی گئی ہے۔

اگر در قادیان آئی شفا بینی خدا بینی

خاکسار ذوالفقار علی خان سیکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرز ہیڈ آفس قادیان

چند ادویہ مخصوص حسب ذیل ہیں!

نام ادویہ	اصلی قیمت	رعایتی قیمت	نام ادویہ	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
حب جواہرات عنبری چالیس گولی	صر	للعہ	قرص محافظ نسل مکمل کورس	لعہ	الکیمیا دی کی خوراک عہ
لبوب کبیر ۱۰ تولہ	۱۲ر	عہ/۱ر	مچی گونی شیشی	عہ	۱۲ر
زوجام عشق چالیس گولی	صر	للعہ	گرائپ جوس فی شیشی	۱۰ر	۸ر
حیات نسواں ۲۰ خوراک	عہ	عہ	معجون قرنفل بیس خوراک	عہ/۱ر	عہ
" "	عہ	عہ	سرمہ بے نظیر فی تولہ	عہ	عہ
شربت فولادی شیشی	عہ	عہ	قرص مقوی معدہ فی پیکیٹ	۶ر	۴ر

(نوٹ) طبیب حضرات کو پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ ادویہ خریدنے پر ساڑھے بارہ فی صدی مزید کمیشن دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں جو حضرات ان مقررہ ایام میں ادویہ کے لئے روپیہ جمع کرادیں گے۔ ان کو تمام سال انہی قیمتوں پر ادویات دی جائیں گی۔

رعایت جلسہ سالانہ و تقریب جوبلی کیلئے خاص

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات حضور کے شاگرد کی دکان سے ۱۵ دسمبر ۳۹ء سے ۱۵ جنوری ۴۰ء تک جو خطوط ڈاک میں آئیں گے انکو یہ رعایت ملیگی

حبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو اعصاب سرد پڑ چکے ہوں دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سر درد ہو گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد ہوتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری ایک بار کھانے سے ۴ سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے رعایتی عہ۱۲

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)

محافظ جنین اسقاط حمل کا مجرب علاج ہے جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ یا حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں یا ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تپ ہچکی بخار نمونیہ۔ سوکھا بدن پر پھوڑے پھنسیاں چھالے نکلنا بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا رہ کر داعی اجل ہوتے ہیں ایسے وقت میں جو والدین پر صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے آمین۔ اس کیلئے حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد قبلہ نور الدین رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب دوا حب اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کیلئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہے۔ جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرہ جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں اور حب اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اسکے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست مضبوط اور اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر دس روپے نصف منگوانے پر پانچ روپے اس سے کم عہ فی تولہ علاوہ محصول ڈاک

حب نظامی (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں حرارت غریزی کے بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت اور توانائی کی دوست ہیں دل دماغ جگر سینہ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے رعایتی چار روپے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی

یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے ایک وہ ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو اس بہترین شے کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو نرینہ اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی کا استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں مکمل خوراک چھ روپے رعایتی چار روپیہ علاوہ محصول ڈاک دواخانہ معین الصحت سے مل سکتی ہے۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ دامن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھندھ۔ نکرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں سوتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی عہ رعایتی عمر

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں گوشت خوردہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے ہاضمہ بگڑ گیا ہے دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکنے لگتے ہیں قیمت دو اونس شیشی ۱۲ رعایتی ۸

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ نسخہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اسکے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہوا بیمار کو آرام کر جاتا ہے اسکے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی قیمت ایک اونس دو روپیہ رعایتی عہ

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ ناف کا درد۔ کمر کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے ایک ماہ کی خوراک عا رعایتی عہ

دواخانہ ہذا نے ان کے علاوہ تمام ادویات میں رعایت کر دی ہے ضرورتمند اصحاب موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

خاکسار: حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۴؍ دسمبر۔ کل بحیرہ اوقیانوس جنوبی میں برطانیہ کے تین جہازوں نے ایک جرمن جنگی جہاز وزنی دس ہزار ٹن کو گھیر لیا۔ اور گولہ باری کر کے اس میں تین بڑے سوراخ کر دیئے۔ جرمن جہاز کو مجبوراً مانٹی ڈیرو کی بندرگاہ میں پناہ لینی پڑی۔ بین الاقوامی قوانین کی رو سے وہ مرمت ہونے تک وہاں ٹھہر سکتا ہے۔ برطانوی جہاز بھی اس تاک میں کھڑے ہیں۔ کہ کب باہر آئے اور اسے غرق کیا جائے۔ اس جہاز کے ۳۷ آدمی مر گئے اور ۶۰ مجروح ہوئے ہیں۔ جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ یہ جہاز اپنے حفاظت کے لئے بندرگاہ میں آیا ہے زخمی ہو کر نہیں۔ اور یہ کہ برطانوی جہازوں نے اس پر زہریلی گیس کے بم پھینکے۔ وزیر اعظم نے اس الزام کی تردید کی ہے۔

لنڈن ۱۴؍ دسمبر۔ آج حکومت نے دارالعوام میں بیان کیا۔ کہ ایک برطانوی فرم کو اجازت دیدی گئی ہے کہ فن لینڈ کو طیارے مہیا کرے۔ وزیر فضائیہ نے کہا کہ میرے نزدیک ایسے وقت میں ایسی اہم چیز کی برآمد موزوں نہیں کل دارالعوام میں سر جان سائمن نے اعلان کیا۔ کہ فرانس اور برطانیہ کے مابین مالی امداد کا معاہدہ بھی ہو چکا ہے۔ مشترکہ مفاد کی حفاظت کے اخراجات دونو ملک برداشت کرینگے فرانس چالیس فی صدی اور برطانیہ ساٹھ فی صدی۔ برطانیہ میں اس معاہدہ پر اظہار مسرت کیا جا رہا ہے۔

آج دارالامراء میں وزیر ہند نے ہندوستان کے متعلق تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کانگرس اور مسلم لیگ کے لئے لازمی ہے کہ اپنے اختلافات دور کر دیں ہندوستان میں ایسا کوئی آئین کامیاب نہیں ہو سکتا جس میں اقلیتوں کے مفاد کو محفوظ نہ کیا گیا ہو۔ اور کانگرس کے مطالبہ کی راہ میں فرقہ وار مسئلہ حائل ہے۔ مسلمان وہاں اقلیت میں ہیں۔ کیونکہ ان کی تعداد آٹھ نو کروڑ ہے۔ اور یہی وہ قوم ہے جو مدتوں ہندوستان پر حکمرانی کرتی رہی ہے۔ مختلف قوموں میں سمجھوتہ کرانا حکومت کے اختیارات کی بات نہیں ہندوستانی لیڈر خود باہمی فیصلہ کریں۔

بلجیم پارلیمنٹ کے صدر نے کل اعلان کیا۔ کہ اگر ہالینڈ پر حملہ ہوا۔ تو ہمیں اپنی پوزیشن بدلنی پڑے گی۔ اور اگر ہمارے حقوق کے لئے کوئی ادنیٰ خطرہ بھی پیش آیا تو ہماری غیر جانبداری قائم نہیں رہ سکے گی۔

ہنول ۱۴؍ دسمبر۔ گذشتہ شب ڈاکوؤں نے ٹوچی کو جانے والی سڑک کے دو پل شہر سے چار میل کے فاصلہ پر بموں سے اڑانے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکے۔

لنڈن ۱۴؍ دسمبر۔ جھیل لڈوگا کے شمال میں فنوں اور روسیوں کے مابین شدید جنگ ہو رہی ہے۔ جس میں بے شمار روسی مارے گئے۔ روسیوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے ایک سٹیشن پر قبضہ کر لیا ہے۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے طیاروں نے پرواز نہیں کی۔ روسی فوجیں اب بوتھینیا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

لیگ اقوام کی صلح کی اپیل کے جواب میں وزیر خارجہ نے لکھا ہے۔ کہ روس فن لینڈ سے جنگ نہیں کر رہا۔ کیونکہ فن لینڈ کی نئی قائم شدہ حکومت اس کے ساتھ ہے۔ دوسری حکومت کو روس تسلیم ہی نہیں کرتا۔ اس لئے اس کے ساتھ صلح کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ جواب مقررہ وقت کے بعد موصول ہوا ہے۔

لاہور ۱۴؍ دسمبر۔ ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات نے ایک انٹرویو میں بیان کیا۔ کہ انبالہ ڈویژن کے قحط زدہ انسانوں اور جانوروں کی امداد کے لئے حکومت پنجاب اس وقت تک ۷۰ لاکھ ۸۴ ہزار تین سو چھ روپیہ صرف کر چکی ہے۔ مالیہ اور آبیانہ میں کمی۔ یا معطلی۔ اور تقاوی وغیرہ اس کے علاوہ ہے۔ صرف ضلع حصار میں ریلیف کے جو کام جاری ہیں۔ ان میں ۵۰ ہزار انسانوں کے گذارہ کا انتظام ہے۔

لنڈن ۱۴؍ دسمبر۔ محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کا ایک تباہ کن جہاز دوسرے تباہ کن جہاز سے ٹکرا کر غرق ہو گیا اس میں ۱۴۵ [illegible]

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی قابل مطالعہ چٹھی

مکرم مہاشہ صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ حصہ اول کتاب خطبات نکاح فرمودہ حضرت خلیفہ ثانی مجھے ملا۔ آج میں نے اول سے آخر تک اسے پڑھ بھی لیا اور بہت لطف اٹھایا۔ اس مجموعہ میں نہ صرف یہ خوبی ہے کہ نکاح کے متعلق جو ضروری مسائل اور فریقین کی ذمہ داریاں ہیں۔ ان پر حضور کے ارشادات موجود ہیں بلکہ ایک فائدہ یہ بھی ہے۔ کہ لوگوں کے لئے بنے بنائے بابرکت خطبے بر وقت نکاح پڑھنے کی خاطر میسر آ گئے ہیں۔ میں نے بہت سی باتیں اس مجموعہ میں ایسی دیکھیں جو پہلے مجھے معلوم نہ تھیں۔ نیز جماعت کے بعض واقعات اور ضروری حالات کی تاریخ بھی ان کی وجہ سے محفوظ ہو گئی ہے۔ لیکن سب سے بڑا فائدہ جو اس کتاب سے اٹھایا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی اپنے نکاح سے پہلے بطور فرض اس کا بغور مطالعہ کرے۔ میرا یقین ہے کہ ایسا کرنے سے ہمارے ازدواجی معاملات اور معاشرتی حالات میں ایک تغیر عظیم پیدا ہو گا جو بحیثیت مجموعی جماعت کے لئے نہایت مفید اور بابرکت ہوگا۔ انشاء اللہ۔ لکھائی چھپائی بھی پسندیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو جزائے خیر دے۔

محمد اسمٰعیل

قیمت حصہ اول و دوم ۱۲؍ مگر مستقل خریداروں سے ۱۰؍ لیا جائے گا۔ دو روپیہ پیشگی دے کر مستقل خریدار بن جائیں۔

مینیجر احمدیہ کتابستان قادیان

کتاب ”حضرت فضل عمر کے کارنامے“ پر شاندار تبصرے

یہ کتاب جلسہ سے پہلے ہی ہاتھوں ہاتھ نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر ہوگا۔ کہ احباب جلسہ سے پہلے جس قدر جلد ہو سکے اس کے آرڈر ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کے آرڈروں کے مطابق کتاب محفوظ رکھ لی جائے۔ یہ کتاب بوجہ اس کے کہ عہد خلافت ثانیہ کے شہرہ آفاق اور روح پرور کارناموں کا مختصر مگر جامع اور ایمان افروز خاکہ ہے۔ نہ صرف ہر احمدی دوست کے ہاتھ اس کا پہنچ جانا ضروری ہے۔ بلکہ با اثر اور متمول اصحاب کو غیر احمدی و غیر مسلم اصحاب میں بھی اس کی بکثرت اشاعت کرنا چاہیئے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب اس کے متعلق تحریر فرماتے ہیں: ”میں نے اس کتاب کو شروع سے قابل قدر اور بہت مفید پایا ہے۔ زبان سلیس اور عام فہم ہے اور جوبلی کیلئے بیش قیمت تحفہ ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ کتاب کو کثیر تعداد میں خرید کر غیر احمدی و غیر مبایعین اصحاب میں کثرت سے شائع کر کے ثواب دارین حاصل کریں“ حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی فرماتے ہیں ”میں نے اس مضمون کو پڑھا نہایت مفید پایا۔ سیدنا حضرت فضل عمر کے یہ کارنامے کیا ہیں خدا تعالیٰ کی ہستی کے زبردست دلائل اسلام اور احمدیت کی صداقت کی تجلیات عظیمہ کے جلوہ گاہ ہیں۔ ناممکن ہے کہ ایک سعید الفطرت ان کارناموں کو توجہ سے مطالعہ کرنے کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت اور حضرت محمود ایدہ اللہ کی خلافت حقہ کو تسلیم نہ کرے“ یہ دو تبصرے بطور نمونہ ہیں۔ قیمت بھی باوجود گرانی کے پہلی مشتہرہ قیمت سے بھی کم کر دی گئی ہے یعنی صرف ۱۲؍ سائز ۲۰×۳۰/۱۶ حجم ۱۶۰ صفحات۔ ملنے کا پتہ عبد القدوس ایجنٹ اخبارات قادیان

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah